کس دن ناخن کاٹنا حدیث میں منع ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1900

تاریخ اجراء: 03صفر المظفر1445ھ/21اگست2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حدیث پاک میں ناخن کاٹنے کی ممانعت کس دن کی آئی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حدیث پاک میں بدھ کے دن ناخن کاٹنے کی ممانعت آئی ہے۔ چنانچہ

بدھ کے دن ناخن کاٹنے کے متعلق شہاب الدین علامہ اَحمد خَفَاجی مِصری رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1069ھ/1659ء) لکھتے ہیں: "قص الاظافر وتقليمها سنة ورد النهی عنه فی یوم الاربعاء وانه یورث البرص و حکی عن بعض العلماء انه فعله فنهی عنه فقال لم یثبت هذا فلحقه البرص من ساعته فرای النبی صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم فی منامه فشکی الیه ما اصابه فقال له الم تسمع نهی عنه فقال لم یصح عندی فقال صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم یکفیک انه سمع ثم مسح بیده الشریفة فذهب ما به فتاب عن مخالفة ما سمع "ترجمہ: ناخن کاٹنا سنت ہے، لیکن بدھ کے دن ناخن تراشنے سے حدیث میں ممانعت آئی ہے، کیونکہ اِس سے برص لاحق ہونے کا اندیشہ ہے۔ بعض اہلِ علم کے متعلق ایک حکایت ہے کہ اُن میں سے ایک نے بدھ کے روز ناخن تراشے۔ اُنہیں اِس سے منع کیا گیا، لیکن انہوں نے فرمایا یہ (بدھ کے روز ممانعت والی) حدیث بطریقِ صحیح ثابت نہیں، چنانچہ جب اُنہوں نے بدھ کو ناخن تراشے تو انہیں فوراً مرضِ برص لاحق ہو گیا، پھر اُن کو خواب میں نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت نصیب ہوئی۔ انہوں نے آپ کی بارگاہ میں مرضِ برص کی شکایت کی، آپ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُن سے فرمایا: کیا تم نے بدھ کے روز ناخن تراشنے کی ممانعت نہیں سنی تھی؟ انہوں نے جواباً عرض کیا کہ میرے نزدیک وہ حدیث درجۂ صحت کو نہیں پہنچی تھی۔ اِس پر حضور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہونا چاہئے تھا کہ یہ حدیث تم نے ہمارے نام

سے منسوب ہو کر سنی تھی۔ (اِس گفتگو کے بعد) نبی رحمت صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنا دستِ اقدس اُن کے جسم پر پھیرا تو کوڑھ فوراً ختم ہو گیا۔ اس کے بعد اُس عالم نے اُس سنی ہوئی حدیث کے مخالف فعل کرنے سے توبہ کی۔ (نسیم الریاض فی شرح شفاء القاضی عیاض، جلد2، صفحہ5، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ / 1921ء) سے بدھ کے دن ناخن کاٹنے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے جواباً لکھا: "نہ چاہیے، حدیث میں اِس سے نَہی آئی کہ معاذاللہ مورِث برص ہوتا ہے۔ بعض علماء رحمھم اللہ تعالی نے بدھ کو ناخن کتروائے، کسی نے بربنائے حدیث منع کیا، فرمایا صحیح نہ ہوئی، فوراً برص ہو گئی، شب کو زیارت جمال بے مثال حضور پر نور محبوب ذی الجلال صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مشرف ہوئے۔ شافی کافی صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے حضور اپنے حال کی شکایت عرض کی، حضور والا صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: کیا تم نے نہ سنا تھا کہ ہم نے اس سے نَہی فرمائی ہے۔ عرض کی: حدیث میرے نزدیک صحت کو نہ پہنچی، ارشاد ہوا: تمہیں اتنا کافی تھا کہ یہ حدیث ہمارے نام پاک سے تمہارے کان تک پہنچی، یہ فرما کر حضور مُبری الاکمہ والابرص ومُحی الموتیٰ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنا دست اقدس کہ پناہِ دوجہاں ودستگیرِ بے کَساں ہے، اُن کے بدن پر لگایا، فوراً اچھے ہو گئے اور اُسی وقت سے توبہ کی کہ اب کبھی حدیث سن کر ایسی مخالفت نہ کروں گا۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ574، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net